حیدرآباد کے حوالہ سے وزیراعظم کے بیان سے لاکھوں شہریوں کی دل شکنی ہوئی ہے، الطاف حسین

اپنی حلیف جماعت کے رہنماؤں کو اعتماد میں لئے بغیر سندھ کے حوالہ سے کوئی بھی بڑا فیصلہ کرنے سے گریز کریں

پیپلزپارٹی کے بعض رہنماء اور وزراء ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کے درمیان اتحاد کی فضا خراب کرنا چاہتے ہیں

ایم کیوایم نے سندھ کی تقسیم یا کراچی صوبہ کی کوئی بات نہیں کی لیکن حکومت کے بعض وزراء اور ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرنے والے نام نہاد قوم پرستوں کی جانب سے واویلا مچایا گیا کہ ایم کیوایم سندھ کی تقسیم چاہتی ہے

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ہنگامی اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔8مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پیپلزپارٹی کے بعض رہنماء اور وزراء اشتعال انگیز بیانات کے ذریعہ ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کے درمیان اتحاد کی فضا خراب کرنا چاہتے ہیں۔حیدرآباد کے حوالہ سے وزیراعظم کے بیان سے لاکھوں شہریوں کی دل شکنی ہوئی ہے لیکن حیدرآباد کے عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں، وزیراعظم اپنی حلیف جماعت کو اعتماد میں لئے بغیر سندھ کے حوالہ سے کوئی بھی بڑا فیصلہ کرنے سے گریز کریں۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے جمہوریت کے نام پر اپیل کی کہ وہ پیپلزپارٹی کے بعض رہنماؤں اور وزراء کی جانب سے اشتعال انگیز بیانات کا فوری نوٹس لیں اور پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے درمیان اتحاد ختم کرنے کی سازش کو ناکام بنائیں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی پاکستان اور لندن کے ارکان کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، وفاقی وزیر بابر خان غوری، صوبائی وزیر عادل صدیقی اور رکن قومی اسمبلی وسیم اختر بھی موجود تھے۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے پاکستان بھر کے جمہوریت پسند اور محبِّ وطن عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم نے ہر مشکل اور آزمائش کی گھڑی میں جمہوریت کی بقاء کیلئے غیر مشروط طور پر حکومت کا ساتھ دیا، اس دوران حکومت کے بعض رہنماء اور وزراء نے اشتعال انگیز بیانات دیئے جس پر ایم کیوایم کے کارکنان کو صبر کی تلقین کی گئی اور جواب میں اشتعال انگیز بیان نہیں دیا گیا۔اب عوام خود فیصلہ کریں کہ حکومت میں شامل رہ کر ایم کیوایم نے کتنا صبر کیا ہے اور اشتعال انگیزی کے باوجود کارکنان کو صبروتحمل سے کام لینے کی تلقین کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم جمہوریت پسند جماعت ہے اور چاہتی ہے کہ حکومت اپنی جمہوری مدت پوری کرے لیکن پیپلزپارٹی کے بعض رہنماء اور وزراء نہیں چاہتے کہ ایم کیوایم اور پیپلزپارٹی کا اتحاد برقرار رہے اور ان کی جانب سے اشتعال انگیز بیانات کے ذریعہ اس اتحاد کو توڑنے کی بارہا کوششیں کی جاتی رہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم نے صوبہ خیبر پختونخوا، ہزاروال، بہاولنگر اور جنوبی پنجاب کے عوام کی خواہشات اور امنگوں کی ترجمانی کرتے ہوئے صوبہ خیبر پختونخوا، صوبہ ہزارہ، صوبہ بہاولنگر اور سرائیکی صوبہ کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ ایم کیوایم نے سندھ کی تقسیم یا کراچی صوبہ کی کوئی بات نہیں کی لیکن حکومت کے بعض وزراء اور ایجنسیوں کے پے رول پر کام کرنے والے نام نہاد قوم پرستوں کی جانب سے واویلا مچایا گیا کہ ایم کیوایم سندھ کی تقسیم چاہتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے سندھ کے دانشوروں، کالم نگاروں، صحافیوں اور زندگی کے دیگر طبقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم اور سندھ کے امن پسند عوام کی کوششوں سے صوبے میں امن وامان کی فضاء قائم ہے جسے سبوتاژ کرنے کیلئے صرف نام نہاد قوم پرست ہی سازش نہیں کررہے بلکہ اس سازش میں پیپلزپارٹی کے بعض وزراء بھی شامل ہیں جو چاہتے ہیں کہ سندھ میں شہری اور دیہی تفریق کرکے بھائی چارے کی فضاء کو تباہ کیا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے مستقل باشندوں کے درمیان اتحاد و یکجہتی کی فضاء جاگیرداروں اور وڈیروں کو ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے اور وہ سندھ میں سندھی مہاجر فسادات کی سازشیں کررہے ہیں لیکن سندھ کے عوام اپنے اتحاد سے ایسی ہر سازش کو ناکام بنادیں گے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین سندھ دھرتی کا بیٹا ہے اور سندھ دھرتی سے غداری نہیں کرے گا اور ایم کیوایم سندھ کے حقوق کے لئے جدوجہد کرتی رہے گی۔ جناب الطاف حسین نے حیدرآباد کے حوالہ سے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے بیان کا تذکرہ کرتے ہوئے کہاکہ وزیراعظم کے بیان سے حیدرآباد کے لاکھوں شہریوں کی دل آزاری ہوئی ہے لیکن حیدرآباد کے عوام خود کو ہرگز تنہا نہ سمجھیں۔ جناب الطاف حسین نے جمہوریت کے نام پر وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ ایم کیوایم ان کی حلیف جماعت ہے لہٰذا وہ اپنی حلیف جماعت کے رہنماؤں کو اعتماد میں لئے بغیر سندھ کے حوالہ سے کوئی بھی بڑا فیصلہ کرنے سے گریز کریں اسی میں جمہوریت کی بھلائی ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے اپیل کی کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے پیپلزپارٹی کے بعض رہنماؤں اور وزراء کی جانب سے اشتعال انگیز بیانات کا فوری نوٹس لیں اور پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے درمیان اتحاد ختم کرنے کی سازش کو ناکام بنائیں تاکہ ملک میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہے۔ جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام

کارکنان کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ متحد رہیں، اپنے اتحاد کومزید مضبوط بنائیں انشاءاللہ ایم کیوایم، جاگیرداروں، ملک کی دولت لوٹنے والوں اورسرکاری بنکوں سے اربوں کھربوں روپے قرض لیکر معاف کرانے والے وڈیروں کوان کی جاگیروں سے نکال کروہاں اسکول، کالج اوراسپتال تعمیر کرے گی اور ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی کا انقلاب لائے گی۔

حیدرآباد ضلع کی سابقہ حیثیت بحال کرنے کی بات سندھ کے شہری اوردیہی عوام کوآپس میں لڑانے کی سازش ہے۔حیدرآباد کے عوام اس بات کوکسی بھی قیمت پرقبول نہیں کریں گے۔الطاف حسین

اگرپیپلزپارٹی ایم کیوایم کوحکومت سے نکالنا چاہتی ہے توشوق سے نکالے، ہم اقتدارکے بھوکے نہیں ہیں

لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتے اورتمام مسائل کوبات چیت سے حل کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم دھونس دھمکیوں میں آنے والے نہیں ہیں

حیدرآباد میں ایم کیوایم کے زونل آفس پرجمع ہونے والے عوام سے خطاب

حیدرآباد۔۔۔8 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ حیدرآباد ضلع کی سابقہ حیثیت بحال کرنے کی بات سندھ کے شہری اوردیہی عوام کوآپس میں لڑانے کی سازش ہے۔حیدرآباد کے عوام خودکوتنہا نہ سمجھیں پورے پاکستان کے عوام انکے ساتھ ہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہارآج حیدرآباد میں ایم کیوایم کے زونل آفس پرجمع ہونے والے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہاکہ ہم نے پیپلزپارٹی کے ساتھ غیرمشروط طورپراتحادکیا اورہرجائزاقدام میں حکومت کا ساتھ دیا تاکہ جمہوریت کا پہیہ چلتارہے۔اگرایم کیوایم تصادم کی پالیسی پرگامزن ہوتی توایم کیوایم اورپیپلزپارٹی کا اتحادایک ماہ میں ہی ٹوٹ جاتا۔پیپلزپارٹی کے رہنما اوربعض وزراء نے ایم کیوایم کے بارے میں مسلسل اشتعال انگیز بیانات دیے، ہم نے اس پربھی صبرکیا لیکن ایسا لگتا ہے کہ ہماری افہام وتفہیم کی پالیسی کوکمزوری سمجھا اورآج وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے یہ اعلان کردیا کہ حیدرآباد کے ضلع کی سابقہ حیثیت بحال کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یہ بات جاگیرداروں کے اشارے پرکی گئی ہےاورحیدرآباد کے عوام اس بات کوکسی بھی قیمت پرقبول نہیں کریں گے، یہ بات اردو بولنے والے سندھیوں اورسندھی بولنے والے سندھیوں اورسندھ کے مستقل باشندوں کوآپس میں لڑانے کی سازش کا حصہ ہےلیکن سندھی اوراردوبولنے والےعوام ملکرسندھ کے نام نہادقوم پرستوں اورپیپلزپارٹی کےمتعصب وزراء کی سازش کواپنے اتحاد سے ناکام بنادیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے خیبرپختونخوا کے مطالبہ کی حمایت کی، ہزارہ صوبہ، سرائیکی صوبہ اورجنوبی پنجاب صوبہ کے مطالبہ کی حمایت کی، ہم نے کراچی یاحیدرآباد صوبہ کا کوئی مطالبہ نہیں کیالیکن پیپلزپارٹی کے وزراء نے نام نہادقوم پرستوں کے ساتھ ملکر یہ شورمچانا شروع کردیا کہ سندھ کے خلاف سازش ہورہی ہے، پیپلزپارٹی کے متعصب وزراءنہیں چاہتے کہ سندھ کے دیہی اورشہری عوام میں اتحادہواوروہ انہیں آپس میں لڑانا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کے عوام وزیراعظم کے اعلان کوکسی بھی صورت میں تسلیم نہیں کریں گے، اگراس پرپیپلزپارٹی ایم کیوایم کوحکومت سے نکالنا چاہتی ہے توشوق سے نکالے، ہم اقتدارکے بھوکے نہیں ہیں۔ہم لڑنا جھگڑنا نہیں چاہتے اورتمام مسائل کوبات چیت سے حل کرنا چاہتے ہیں لیکن ہم دھونس دھمکیوں میں آنے والے نہیں ہیں، ہم اللہ کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہمارامتفقہ فیصلہ ہے کہ سندھ کے عوام کووڈیروں جاگیرداروں سے نجات دلائیں گے اوران کا قبضہ ختم کرائیں گے۔انہوں نے صدرآصف زرداری اوروفاقی کابینہ سے کہا کہ وزیراعظم نے جوآج اعلان کیاہے اسے واپس لینے کااعلان کریں اورحیدرآباد کے عوام کوسندھ کا حصہ سمجھیں۔

حیدرآباد میں الطاف حسین کے بیان کا پرجوش خیرمقدم

رات گئے حیدرآباد میں جشن کا سماں، شہریوں کے فلک شگاف نعرے

حیدرآباد۔۔۔8، مئی 2010ء

حیدرآباد کے حوالہ سے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کے بیان پر ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کے شدید ردعمل اور حیدرآباد ضلع کو موجودہ حیثیت میں برقرار رکھنے کے حق میں بیان پر حیدرآباد کے شہریوں کی جانب سے زبردست خیرمقدم کیا جارہا ہے اور شہریوں میں زبردست جوش وخروش دیکھنے میں آرہا ہے۔تفصیلات کے مطابق آج وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ حیدرآباد کی سابقہ حیثیت بحال کی جائے گی جس پر جناب الطاف حسین نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ حیدرآباد کے عوام خود کو تنہا نہ سمجھیں۔حیدرآباد کے حوالہ سے وزیراعظم پاکستان کے بیان پر جناب الطاف حسین کے شدید ردعمل کے فوری بعد شہر کے مختلف علاقوں سے بزرگوں، خواتین اور نوجوان ٹولیوں کی شکل میں ایم کیوایم حیدرآباد زون آفس پہنچنا شروع ہوگئے اور رات گئے تک حیدرآباد میں جشن کا سماں دیکھنے میں آیا۔اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدرد عوام کا جوش وخروش قابل دید تھا۔شہریوں کی بڑی تعداد نے ایم کیوایم کے پرچم تھام رکھے تھے۔پرجوش کارکنان اور ہمدردوں کی جانب سے ایم کیوایم اور جناب الطاف حسین کے حق میں فلک شگاف نعرے لگائے گئے جس کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔اس موقع پر جناب الطاف حسین نے حیدرآباد زونل آفس پر جمع ہونے والے کارکنان اور ہمدردوں سے ٹیلی فون پر خطاب بھی کیا۔

پنجاب کے عوام ایم کیوایم کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں جس سے سازشی عناصر خوفزدہ ہوگئے ہیں، ارکان قومی اسمبلی

ایم کیوایم فیصل آباد کے ضلعی دفتر پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت

کراچی۔۔۔8، مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ فیصل آباد میں ایم کیوایم کے ضلعی دفتر پر مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم فیصل آباد کے ضلعی دفتر پر فائرنگ بزدلانہ کارروائی ہے اور اس طرح کی اوچھی اور بزدلانہ کارروائی کرنے والے ایم کیوایم کو ہرگز خوفزدہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی صوبہ پنجاب کے غریب ومظلوم عوام کو اب ایم کیوایم سے دور رکھا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کنونشن کی کامیابی نے واضح کردیا ہے کہ پنجاب کے غریب ومظلوم عوام جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے چنگل سے آزادی چاہتے ہیں اور وہ اس ضمن میں ایم کیوایم کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ملک بھر سے فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے خاتمے کا عزم کررکھا ہے اور انشاء اللہ صوبہ پنجاب سمیت ملک بھر کے مظلوم عوام اب ایم کیوایم کے ہاتھ مضبوط کررہے ہیں جس سے سازشی عناصر خوفزدہ ہوگئے ہیں اور وہ ایم کیوایم کا راستہ پنجاب میں روکنے کیلئے بزدلانہ کارروائیوں پر اتر آئے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ارکان قومی اسمبلی نے گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ فیصل آباد میں ایم کیوایم کے ضلعی دفتر پر فائرنگ میں ملوث مسلح دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور فائرنگ کے واقعہ کے پس پردہ حقائق کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔

ایم کیوایم ایسے اوچھے ہتھکنڈوں اور بزدلانہ کاروائیوں سے ڈرنے والی نہیں

ایم کیوایم ضلعی دفتر پر اندھادھند فائرنگ کا فی الفور نوٹس لیا جائے، زونل انچارج ایم کیوایم سینٹرل زون

گوجرانوالہ۔۔۔08، مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ سینٹرل زونل کمیٹی کے انچارج وارکین نے ایم کیوایم فیصل آباد کے ضلعی دفتر پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں کہا کہ استحصالی نظام کے رکھوالے پنجاب میں تیزی سے بڑھتے ہوئے حق پرستی کے پیغام کو روکنے کے لئے اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں مگر ایم کیوایم ایسے اوچھے ہتھکنڈوں اور بزدلانہ مسلح کاروائیوں سے ڈرنے والی نہیں اور مزید تیزی سے پنجاب میں اپنی پرامن جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی۔انہوں نے مزید کہا کہ جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو پنجاب میں پھیلانے کے لیئے ایم کیوایم کے کارکن ہر قسم کی قربانی دینے کے لیئے تیار ہیں اور ایم کیوایم عوامی طاقت سے فرسودہ استحصالی نظام کو بہا لے جائے گی۔دریں اثناں انہوں نے متعلقہ انتظامیہ، ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ وہ مسلح حملہ آوروں کی ایم کیوایم کے ضلعی دفتر پر اندھادھند فائرنگ کا فی الفور نوٹس لیں اور حملہ آوروں کو گرفتار کرکے قرار واقع سزا دیں۔

پاکستان اسٹیل ملز کو مذموم سازشوں کے ذریعے بند کرنیکی کوشش کی جارہی ہے، 4700ملازمین کو جبری رخصت پر بھیجنے کی تیاری بھی مکمل کرلی گئی ہے

پاکستان اسٹیل ملز آفیسرز ایسوسی ایشن اور محنت کشوں کے نمائندہ وفد کی ایم کیو ایم لیبر ڈویژن سے ملاقات

کراچی۔۔۔8مئی2010ء

پاکستان اسٹیل ملز آفیسرز ایسوسی ایشن اور محنت کشوں کے ایک نمائندہ وفد نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی اور اراکین سے ملاقات کی اور انہیں پاکستان اسٹیل ملز کو مذموم سازشوں کے ذریعے بند کرنیکی کوششوں سے آگاہ کیا۔ وفد کے ارکان نے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج واراکین کو بتایا کہ اسٹیل ملز کی انتظامیہ حالات سے مکمل آگاہی کے باوجود بیل آوٹ پیکج دینے میں لیت ولعل سے کام لے رہی ہے جس کی وجہ سے گزشتہ 3ماہ سے پیداواری عمل تقریباً ساکت ہے جبکہ غیر ترقیاتی اخراجات اور دیگر غیر ضروری امور روکے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام اسباب کی بناء پر پاکستان اسٹیل ملز کے ملازمین کو اپریل 2010ء سے تنخواہ تاحال ادا نہیں کی جاسکی جبکہ تنخواہ کی عدم فراہمی کا عمل پچھلے 35برس میں کبھی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اسٹیل ملز کے ملازمین اپنی ہنرمندی سے پیداواری عمل کے لئے کوشاں ہیں اور اپنے مکمل نظم وضبط اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے عوامی حکومت کے مثبت اقدام کے منتظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک سازش کے تحت پاکستان اسٹیل ملز کو ایک سال کیلئے مکمل بند کرنے کی حکمت عملی تیار کی جارہی ہے اس حکمت عملی کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے تقریباً 4700ملازمین کو جبری رخصت پر بھیجنے کی تیاری بھی مکمل کرلی گئی ہے۔ ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج واراکین نے وفد کی گزارشات کو توجہ سے سنا اور کہا کہ پاکستان اسٹیل ملز ملک کی صنعت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور اس ادارے کی بقاء وسلامتی کے لئے ایم کیو ایم اپنا نہ صرف مثبت کردار ادا کرے گی بلکہ پاکستان اسٹیل ملز اور اس کے ملازمین کے حقوق ومراعات کے تحفظ کیلئے ہر سطح پر آواز بلند کرے گی۔ لیبر ڈویژن نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسٹیل ملز میں فوری طور پر بیل آوٹ پیکج منظور کرکے ادارے کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور ملازمین کو تنخواہوں کی فراہمی فی الفور کی جائیں، غیر ترقیاتی اخراجات پر پابندی عائد کرکے ملازمین میں پھیلی ہوئی بے چینی، سراسیمگی، اضطراب اور خوف وہراس کی فضا کو ختم کیا جائے تاکہ ملازمین ادارے کی ترقی وخوشحالی کیلئے اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کرسکیں۔

کے ای ایس سی سے جبری برطرف کیے گئے ملازم شعیب خان کو دل کا دورہ

ایم کیو ایم کے ای ایس سی سے جبری برطرف کیے گئے ملازمین کی بحالی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائے گی، معین عامر

حق پرست رکن سندھ و لیبر ڈویژن کے ارکان کی شعیب خان کے اہلخانہ سے ملاقات، قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے خیریت دریافت کی

کراچی۔۔۔8مئی2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن سندھ اسمبلی معین عامر نے کے ای ایس سی سے جبری برطرف کیے گئے ملازم شعیب خان ولد سراج محمد کی رہائش گاہ جاکر ان کے اہلخانہ سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے شعیب خان کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ اس موقع پر ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے رکن تحسیم الحق خرم اور ایم کیو ایم کے ای ایس سی یونٹ کے ذمہ داران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حق پرست رکن سندھ اسمبلی معین عامر نے شعیب خان سے مکمل ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے ای ایس سی سے جبری برطرف کیے گئے ملازمین کی بحالی کیلئے بھرپور کوشش کررہی ہے اور مصیبت کی اس گھڑی میں ایم کیو ایم انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی اور کے ای ایس سی سے جبری برطرف کیے گئے ملازمین کی بحالی کیلئے ہر فورم پر آواز اٹھائے گی۔ بعد ازاں جبری برطرف کیے جانے کے بعد دل کے عارضے میں مبتلا ہونے والے ملازم شعیب خان اور ان کے اہلخانہ نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔ اور الطاف حسین کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔

ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹراورنائن زیروپر تنظیمی خدمات انجام دینے والے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر یونٹ 48 کے کارکن محمد اشفاق کی اہلیہ محترمہ کوثر اشفاق اورایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو ایڈمن کمیٹی میں خدمات انجام دینے والے کارکن عزیز کے والد نصیر احمد خان کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆